صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 15 جنوری 2016ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 15 جنوری 2016ء 4 ربیع الثانی 1437 ہجری 15 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 13

اے چاند

اے چاند تجھ میں نور خدا ہے چمک رہا
جس سے کہ جامِ حُسن ترا ہے چھلک رہا
تیری زمین پاک ہے لوث گناہ سے
محفوظ خاک ہے تری ہر روسیاہ سے
تو زیر تابش رخ انور ہے روز و شب
ظلمت کدہ میں لوٹ رہا ہوں میں دم بہ لب

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرلے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کرسکتا۔ خود اللہ تعالیٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے............یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہوجاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوکر اپنے مقاصد کو پا لیتا ہے۔

ہاں نِری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشے محض سمجھنا یہ دہریت ہے یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپروا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہوجائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ (الحکم 24 ستمبر 1904ء ص4)

دعا (دین) کا خاص فخر ہے اور............کو اس پر بڑا ناز ہے۔ مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہوگئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے؟ مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہوکر علاج کیوں کرتے ہیں...... جب کہ دوسری اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دنیا میں تاثیرات نہ ہوں۔ جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔ (الحکم 17 جنوری 1905ء ص2)

ماں کی تربیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ماں کی تربیت ایک نہایت اہم چیز ہے۔ مرد کا کام موجودہ زمانہ کی اصلاح کرنا ہے عورت کا کام آئندہ زمانہ کی اصلاح کرنا ہے۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ اِن دونوں میں کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہیں دی جاسکتی۔ بے شک موجودہ کام مرد کرتے ہیں لیکن آئندہ دَور کی تعمیر عورتیں کرتی ہیں۔ اگر عورتوں نے آئندہ نسل کی صحیح تربیت نہیں کی ہوگی اور ایسے قائمقام پیدا نہیں کئے ہونگے جو دین اور تقویٰ سے متاثر ہوں تو مردوں کی تمام کوششیں اکارت چلی جائیں گی۔ پس عورت کی ذمہ داری مرد سے کم نہیں...... اگر عورتیں اپنی ذمہ داری نہ سمجھیں تو آئندہ نسل کی صحیح تربیت نہیں ہوسکتی۔ اور جب تک آئندہ نسل کی صحیح تربیت نہ ہو اُس وقت تک قومی ترقی نہیں ہوسکتی۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم و تربیت کے لئے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 88 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیر تعلیم ہیں ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کے لئے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیوتھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''عطیہ سپیشل سکول'' اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد ''سپیشل سکول'' کے نام سے جمع کرواسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092-47-6212473, 47-6215448

Email:info@nazarattaleem.org

Website:www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سب سے ذاتی تعلق۔ سب کے لئے روزانہ دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت اور دنیاوی لیڈروں کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے خطبہ جمعہ 6 جون 2014ء میں فرماتے ہیں۔

کون سا ڈکٹیٹر ہے جو اپنے ملک کی رعایا سے ذاتی تعلق بھی رکھتا ہو۔ خلیفۂ وقت کا تو دنیا میں پھیلے ہوئے ہر قوم اور ہر نسل کے احمدی سے ذاتی تعلق ہے۔ ان کے ذاتی خطوط آتے ہیں جن میں ان کے ذاتی معاملات کا ذکر ہوتا ہے۔ ان روزانہ کے خطوط کو ہی اگر دیکھیں تو دنیا والوں کے لئے ایک یہ ناقابل یقین بات ہے۔ یہ خلافت ہی ہے جو دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کی تکلیف پر توجہ دیتی ہے۔ ان کے لئے خلیفۂ وقت دعا کرتا ہے۔

کون سا دنیاوی لیڈر ہے جو بیماروں کے لئے دعائیں بھی کرتا ہو۔ کون سا لیڈر ہے جو اپنی قوم کی بچیوں کے رشتوں کے لئے بے چین اور ان کے لئے دعا کرتا ہو۔ کون سا لیڈر ہے جس کو بچوں کی تعلیم کی فکر ہو۔ حکومت بیشک تعلیمی ادارے بھی کھولتی ہے۔ صحت کے ادارے بھی کھولتی ہے۔ تعلیم تو مہیا کرتی ہے لیکن بچوں کی تعلیم جو اس دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں ان کی فکر صرف آج خلیفۂ وقت کو ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد ہی وہ خوش قسمت ہیں جن کی فکر خلیفۂ وقت کو رہتی ہے کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔ ان کی صحت کی فکر خلیفۂ وقت کو رہتی ہے۔ رشتے کے مسائل ہیں۔ غرض کہ کوئی مسئلہ بھی دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیوں کا چاہے وہ ذاتی ہو یا جماعتی ایسا نہیں جس پر خلیفۂ وقت کی نظر نہ ہو اور اس کے حل کے لئے وہ عملی کوشش کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا نہ ہو۔ اس سے دعائیں نہ مانگتا ہو۔ مَیں بھی اور میرے سے پہلے خلفاء بھی یہی کچھ کرتے رہے۔

مَیں نے ایک خاکہ کھینچا ہے بے شمار کاموں کا جو خلیفہ وقت کے سپرد خدا تعالیٰ نے کئے ہیں اور انہیں اس نے کرنا ہے۔ **دنیا کا کوئی ملک نہیں جہاں رات سونے سے پہلے چشم تصور میں مَیں نہ پہنچتا ہوں اور ان کے لئے سوتے وقت بھی اور جاگتے وقت بھی دعا نہ ہو۔** یہ مَیں باتیں اس لئے نہیں بتا رہا کہ کوئی احسان ہے۔ یہ میرا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ اس سے بڑھ کر مَیں فرض ادا کرنے والا بنوں۔

(الفضل یکم اگست 2014ء)

اردو کے ضرب المثل اشعار

مجھے جبلّتِ پرواز نے خراب کیا
وگرنہ میرا ستاروں سے کیا تعلق تھا

ملتے ہی نظر تم سے ہم ہو گئے دیوانے
آغاز تو اچھا ہے، انجام خدا جانے

خطبہ نکاح مورخہ 18 جون 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں جس نکاح کا اعلان کروں گا یہ عزیزہ رضوانہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب لنگا یوکے کا ہے جو عزیزم احسان نصیر ابن مکرم سفیر احمد قریشی صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

لڑکے کے والد بھی واقفِ زندگی ہیں اور ان کے دادا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کار چلایا کرتے تھے اور قریشی نذیر احمد صاحب ان کا نام تھا۔ بڑا پرانا خدمت گار خاندان ہے۔ جو رشتہ آج قائم ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی ایک تو اپنے رشتے نبھانے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دوسرے آئندہ نسلوں کو بھی اپنے باپ دادا کی طرح جماعت اور خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان الفاظ کے بعد اب میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

اعلان نکاح اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

غزل

گلشن کی آب و تاب تمہارے لئے تو ہے
پھولوں پہ یہ شباب تمہارے لئے تو ہے

پھیلی ہے جس کی خوشبو سے عالم میں اک بہار
ہاں وہ حسیں گلاب تمہارے لئے تو ہے

تیرے لئے ہی بکھری ہے پرنُور چاندنی
یہ حسن ماہتاب تمہارے لئے تو ہے

چلتی ہے جس کی گلیوں میں مہکی ہوئی ہوا
وہ شہر لاجواب تمہارے لئے تو ہے

اک اک حرف ہے جس کا گلوں سے سجا ہوا
وہ چاہتوں کا باب تمہارے لئے تو ہے

دیتی ہے قلب و ذہن کو جو فکر و آگہی
وہ دلنشیں کتاب تمہارے لئے تو ہے

گونجے ہے شرق و غرب میں جس کی صدائے حق
اُس کا ہر اک خطاب تمہارے لئے تو ہے

روشن ہے یہ جہان صداقت کے نُور سے
یہ سارا انقلاب تمہارے لئے تو ہے

عبدالصمد قریشی

والدین سے حسن سلوک کی تعلیم اور پاکیزہ نمونے

مکرم رحمت اللہ بندیشہ صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: اور تیرے ربّ نے فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا وہ دونوں ہی، تو انہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔ اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پَر جُھکا اور کہہ کہ اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

(بنی اسرائیل:25,24)

اللہ تعالیٰ نے والدین سے حسن سلوک کے بارہ میں بڑی تاکید فرمائی ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے روکیں۔ یا شرک کی تعلیم دیں۔ اس کے علاوہ ہر بات میں ان کی اطاعت کا حکم ہے۔ اور یہ حکم اس لئے ہے کہ جو خدمت انہوں نے بچپن میں ہماری کی ہے اس کا بدلہ تو ہم نہیں اتار سکتے۔ اس لئے یہ حکم ہے کہ ان کی خدمت کے ساتھ ساتھ ان کے لئے دعا بھی کرو کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور بڑھاپے کی اس عمر میں بھی ان کو ہماری طرف سے کسی قسم کا کبھی کوئی دکھ نہ پہنچے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ خدمت اور دعا کے باوجود یہ نہ سمجھ لیں کہ ہم نے ان کی بہت خدمت کر لی اور ان کا حق ادا ہو گیا۔ اس کے باوجود بچے جو ہیں اس قابل نہیں کہ والدین کا وہ احسان اتار سکیں جو انہوں نے بچپن میں ان پر کیا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ نے بتایا میری والدہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں میرے پاس صلہ رحمی کا تقاضا کرتے ہوئے آئی تو میں نے نبی ﷺ سے اس کے بارہ میں دریافت کیا کہ کیا میں اپنی مشرک والدہ سے صلہ رحمی کروں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''ہاں''۔

(بخاری۔ کتاب الھبة۔ باب الھدیة المشرکین)

حضرت اَبُو اُسَید اَلسَّاعِدِیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ یا رسول اللہ! والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے لئے کر سکوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں۔ تم ان کے لئے دعائیں کرو۔ ان کے لئے بخشش طلب کرو، انہوں نے جو وعدے کسی سے کر رکھے تھے انہیں پورا کرو۔ ان کے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان کے ساتھ کیا کرتے تھے اور ان کے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام کے ساتھ پیش آؤ۔

(ابو داؤد۔ کتاب الادب۔ باب فی بر الوالدین)

تو یہ ہے ماں باپ سے حسن سلوک کہ زندگی میں تو جو کرنا ہے وہ تو کرنا ہی ہے، مرنے کے بعد بھی ان کے لئے دعائیں کرو، ان کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے علاوہ ان کے وعدوں کو بھی پورا کرو، ان کے قرضوں کو بھی اتارو۔

آنحضرت ﷺ کی رضاعی والدہ حلیمہ مکہ آئیں اور رسول اللہ سے مل کر قحط اور مویشیوں کی ہلاکت کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے مشورہ کیا اور رضاعی ماں کو چالیس بکریاں اور ایک اونٹ مال سے لدا ہوا دیا۔

(طبقات ابن سعد جلد اول صفحہ 113 مطبوعہ بیروت 1960)

اب خدمت صرف حقیقی والدین کی نہیں ہے بلکہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کا اسوۂ حسنہ تو یہ ہے کہ اپنی رضاعی والدہ کی بھی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اور اس کوشش میں لگے رہنا ہے کہ کسی طرح میں حق ادا کروں۔

حضرت ابو طفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو مقام جِعْرانہ میں دیکھا۔ آپؐ گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اس دوران ایک عورت آئی تو رسول اللہؐ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی رسول اللہؐ اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ آنحضور ﷺ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابو داؤد۔ کتاب الادب۔ باب فی بر الوالدین)

ایک بار رسول اللہؐ تشریف فرما تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے۔ رسول اللہؐ نے ان کے لئے چادر کا ایک پلّو بچھا دیا۔ پھر آپ کی رضاعی ماں آئیں تو آپؐ نے دوسرا پلّو بچھا دیا۔ پھر آپ کے رضاعی بھائی آئے تو آپؐ اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو اپنے سامنے بٹھا لیا۔

(سنن ابوداؤد کتاب الادب با ب برالوالدین)

پوری کی پوری چادر اپنے رضاعی رشتہ داروں کے لئے دے دی اور آپؐ ایک طرف ہو کر بیٹھ گئے۔ تو یہ عزت اور احترام اور تکریم ہے جس کا نمونہ آپ ﷺ نے پیش فرمایا۔ نہ صرف یہ کہ رضاعی والدین کا احترام فرما رہے ہیں بلکہ جب رضاعی بھائی آتا ہے تو اس کے لئے بھی خاص اہتمام سے جگہ خالی کر رہے ہیں۔ اور یہ تمام عزت و احترام اس لئے ہے کہ آپؐ نے جس عورت کا کچھ عرصہ دودھ پیا تھا دوسرے لوگ بھی اس کی طرف منسوب ہیں، اس کے عزیز ہیں۔ آج کل تو بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ قریبی عزیز بھی آ جائیں تو بچے اگر کرسیوں پر بیٹھے ہیں تو بیٹھے رہتے ہیں، کوئی جگہ خالی نہیں کرتا۔ اور ان بچوں کے بڑے بھی یہ نہیں کہتے کہ اٹھو بچو، بڑے آئے ہیں ان کے لئے جگہ خالی کر دو۔ تو یہ مثالیں صرف قصے کہانیوں کے لئے نہیں دی جاتیں بلکہ اس لئے ہوتی ہیں کہ ان پر عمل کیا جائے۔ یہ حسین تعلیم ہمارے لئے عمل کرنے کے لئے ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مٹی میں ملے اس کی ناک۔ مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین دفعہ دہرائے) لوگوں نے عرض کیا کہ رسول اللہؐ کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

(مسلم۔ کتاب البر والصلة۔ باب رغم انف من ادرك ابويه)

تو یہ دیکھیں کس قدر ڈرایا گیا ہے، آپ نے کس طرح بیزاری کا اظہار فرمایا ہے بلکہ ایک طرح لعنت ہی ڈالی گئی ہے ایسے شخص پر کہ جنت میں جانے کے مواقع ملنے کے باوجود اس سے فائدہ نہیں اٹھایا کہ تم پر پھٹکار ہو خدا کی۔ اللہ تعالیٰ تمام ایسے بگڑے ہوؤں کو جو اپنے ماں باپ سے بدسلوکی کرتے ہیں راہ راست پر لائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں۔ پھر اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے چوتھی بار پوچھا اس کے بعد کون؟ آپؐ نے فرمایا ماں کے بعد تیرا باپ تیرے حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے۔ پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار۔

(بخاری۔ کتاب الادب۔ باب من احق الناس بحسن الصحبة)

ایک روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے کہ رب کی رضا باپ کی رضامندی میں ہے، اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

(الادب المفرد للبخاری۔ باب قوله تعالیٰ و وصينا الانسان بوالديه حسنا)

حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں وہ دوسرے آدمی کے ماں اور باپ کو گالی دیتا ہے تو اپنے ہی ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان)

کیونکہ وہ بھی جواب میں گالی دے گا۔ تو اس سے ایک سبق تو یہ ملا کہ گالی نہیں دینی اور دوسرے یہ کہ اپنے ماں باپ کو دعائیں دلوانی ہیں تو اپنے اعلیٰ اخلاق کے نمونے دکھلاؤ۔ تمہارے سے واسطہ رکھنے والے یہ کہیں کہ اللہ اس کے والدین کو جزاء دے جس نے اپنے بچوں کی ایسی اعلیٰ تربیت کی ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق بڑھا دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔

(مسند احمد۔ جلد3۔ صفحہ نمبر 266۔ مطبوعہ بیروت)

تو یہاں عمر بڑھانے کا اور رزق میں برکت کا ایک اصول بتا دیا گیا ہے کہ اگر کشائش چاہتے ہو، اپنے بچوں کی دور دور کی خوشیاں دیکھنا چاہتے ہو تو والدین سے حسن سلوک کرو۔ ان کے تم پر جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو۔ یاد رکھو کہ بچپن میں تمہیں انہوں نے بڑی تکلیف سے پالا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ ...... (الدھر: 9) اس آیت میں مسکین سے مراد والدین بھی ہیں کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہو کر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کر سکتی اگر یہ اس کی تربیت اور پرورش کے سامان نہ کرتے تو وہ گویا یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبرگیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 27 فروری 1904ء)

ملفوظات میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود سے ظہر کے وقت ایک نووارد صاحب نے ملاقات کی اور آپ نے ان کو تاکید سے فرمایا کہ وہ اپنے والد کے حق میں جو سخت مخالف ہیں دعا کیا کریں انہوں نے عرض کی کہ حضور میں دعا کیا کرتا ہوں اور حضور کی خدمت میں بھی دعا کے لئے ہمیشہ لکھا کرتا ہوں حضرت اقدس نے فرمایا کہ۔

''توجہ سے دعا کرو باپ کی دعا بیٹے کے واسطے اور بیٹے کی دعا باپ کے واسطے قبول ہوا کرتی ہے اگر آپ بھی توجہ سے دعا کریں تو اس وقت ہماری دعا کا بھی اثر ہوگا''۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 8 نومبر 1902ء)

بٹالہ کے سفر کے دوران حضرت اقدس، شیخ عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سے ان کے والد صاحب کے حالات دریافت فرماتے رہے اور نصیحت فرمائی کہ:

''ان کے حق میں دعا کیا کرو ہر طرح اور حتی الوسع والدین کی دلجوئی کرنی چاہئے اور ان کو پہلے سے ہزار چند زیادہ اخلاق اور اپنا پاکیزہ نمونہ

دکھلا کر (دین حق) کی صداقت کا قائل کرو۔ اخلاقی نمونہ ایسا معجزہ ہے کہ جس کی دوسرے معجزے برابری نہیں کرسکتے سچے (دین) کا یہ معیار ہے کہ اس سے انسان اعلیٰ درجے کے اخلاق پر ہو جاتا ہے اور وہ ایک ممیّز شخص ہوتا ہے شاید خدا تعالیٰ تمہارے ذریعہ ان کے دل میں (دین) کی محبت ڈال دے۔ (دین) والدین کی خدمت سے نہیں روکتا۔ دنیوی امور جن سے دین کا حرج نہیں ہوتا ان کی ہر طرح سے پوری فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ دل و جاں سے ان کی خدمت بجالاؤ‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 7 نومبر 1902ء)

پھر فرمایا کہ: صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی بعض ایسے مشکلات آ گئے تھے کہ دینی مجبوریوں کی وجہ سے ان کی ان کے والدین سے نزاع ہوگئی تھی۔ بہرحال تم اپنی طرف سے ان کی خیریت اور خبر گیری کے واسطے ہر وقت تیار رہو جب کوئی موقع ملے اسے ہاتھ سے نہ دو۔ تمہاری نیت کا ثواب تم کو مل رہے گا۔ اگر محض دین کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرنے کے واسطے والدین سے الگ ہونا پڑا ہے تو یہ ایک مجبوری ہے۔ اصلاح کو مدنظر رکھو اور نیت کی صحت کا لحاظ رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ یہ معاملہ کوئی آج نیا نہیں پیش آیا حضرت ابراہیمؑ کو بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور اُن کے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو۔

پھر فرمایا کہ اگر دین کی وجہ سے اختلاف پیدا ہو جاتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان کے حقوق ادا کرنے چھوڑ دو۔ تمہارے جو فرائض ہیں وہ تم پورا کرو اور ان کے لئے دعا بھی کرتے رہو۔ شاید کسی وقت تمہاری دعائیں سنی جائیں اور اللہ تعالیٰ ان کو بھی راہ ہدایت دکھا دے۔ ان کو بھی اس کا پتہ چل جائے۔

پھر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی والدہ کے بارہ میں ہے کہ وہ قادیان آئی ہوئی ہیں۔ انہوں نے اپنی والدہ کی پیری اور ضعف کا اور ان کی خدمت کا جو وہ کرتے ہیں ذکر کیا یعنی بڑھاپے اور کمزوری کا تو حضرت نے فرمایا:

’’والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ والدین کے سایہ میں جب بچہ ہوتا ہے تو اس کے تمام ہم و غم والدین اٹھاتے ہیں۔ جب انسان خود دنیوی امور میں پڑتا ہے تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں والدہ کو مقدم رکھا ہے، کیونکہ والدہ بچہ کے واسطے بہت دکھ اٹھاتی ہے۔ کیسی ہی متعدی بیماری بچہ کو ہو۔ چیچک ہو، ہیضہ ہو، طاعون ہو، ماں اس کو چھوڑ نہیں سکتی‘‘۔

پھر حضرت اماں جان کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ’’ہماری لڑکی کو ایک دفعہ ہیضہ ہو گیا تھا ہمارے گھر سے اس کی تمام قے وغیرہ اپنے ہاتھ پر لیتی تھیں۔ ماں سب تکالیف میں بچہ کی شریک ہوتی ہے۔ یہ طبعی محبت ہے۔ جس کے ساتھ کوئی دوسری محبت مقابلہ نہیں کرسکتی۔ خدا تعالیٰ نے اسی کی طرف قرآن شریف میں اشارہ کیا ہے کہ إِنَّ اللّٰـهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ ......(النحل:91)۔‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 27 تا 31 مئی 1905ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کی بیان فرمودہ ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ’’کسی ہندو نے بڑی تکلیف برداشت کرکے اپنے لڑکے کو بی اے یا ایم اے کرایا اور اس ڈگری کو حاصل کرنے کے بعد وہ ڈپٹی ہوگیا۔ آجکل ڈپٹی ہونا کوئی بڑا اعزاز نہیں سمجھا جاتا لیکن پہلے وقتوں میں ڈپٹی ہونا بھی بڑی بات تھی۔ اُس کے باپ کو خیال آیا کہ میرا لڑکا ڈپٹی ہوگیا ہے میں بھی اُس سے مل آؤں۔ چنانچہ جس وقت وہ ہندو اپنے بیٹے کو ملنے کے لئے مجلس میں پہنچا تو اس وقت اُس کے پاس وکیل اور بیرسٹر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بھی اپنی غلیظ دھوتی کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گیا۔ باتیں ہوتی رہیں کسی شخص کو اس غلیظ آدمی کا بیٹھنا برا محسوس ہوا اور اُس نے پوچھا کہ ہماری مجلس میں یہ کون آ بیٹھا ہے۔ ڈپٹی صاحب اس کی یہ بات سن کر کچھ جھینپ سے گئے اور شرمندگی سے بچنے کے لئے کہنے لگے یہ ہمارے ٹہلیا ہیں۔ باپ اپنے بیٹے کی یہ بات سن کر غصے کے ساتھ جل گیا اور اپنی چادر سنبھالتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ جناب میں ان کا ٹہلیا نہیں ان کی ماں کا ٹہلیا ہوں‘‘۔

حضرت مصلح موعود یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ۔ ’’ساتھ والوں کو جب معلوم ہوا کہ یہ ڈپٹی صاحب کے والد ہیں تو انہوں نے اس کو بہت لعن طعن کی اور کہا کہ اگر آپ ہمیں بتاتے تو ہم اُن کی مناسب تعظیم و تکریم کرتے اور ادب کے ساتھ ان کو بٹھاتے۔ بہرحال اس قسم کے نظارے روزانہ دیکھنے میں آتے ہیں کہ لوگ رشتہ داروں کے ساتھ ملنے سے جی چراتے ہیں تاکہ اُن کی اعلیٰ پوزیشن میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے۔ گویا ماں باپ کا نام روشن کرنا تو الگ رہا اُن کے نام کو بٹہ لگانے والے بن جاتے ہیں اور سوائے ان لوگوں کے جو اس نقطۂ نگاہ سے والدین کی عزت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ والدین کی عزت کرو۔ دنیاداروں میں سے بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو والدین کی پورے طور پر عزت کرتے ہیں اور زمینداروں اور تعلیم یافتہ طبقہ دونوں میں یہی حالات نظر آتے ہیں۔ اسی طرح بعض نوجوان اپنی

باقی صفحہ 5 پر

شذرات اخبارات ورسائل کے فکر انگیز اقتباسات

مکرم شیخ نسیم صاحب

نفاذ اسلام

جناب راجہ انور صاحب مذکورہ بالا عنوان کے تحت لکھتے ہیں:

اگر ’’نفاذ اسلام‘‘ کے بعد ہمارے عوام کی زندگی کا معیار ’’کفار‘‘ سے بہتر نہیں ہوتا تو پھر شاید ہمارا تصور اسلام ادھورا اور خام ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ بحیثیت حکمران رعایا کے حقوق تو ادا نہ کریں اور ان سے فرائض کی انجام دہی کا تقاضا کریں؟ خود تو لینڈ کروزروں پر پھریں اور عوام کے پاس بس پر بیٹھنے کی سکت بھی نہ ہو۔ خود تو قصر ہائے اقتدار میں متمکن ہوں، مگر غریب مسلم عوام اور اقلیتوں کے پاس رہنے کو جھونپڑا بھی میسر نہ ہو، تو کیا ہم اسلام ایسے دین رحمت کو صرف سزاؤں کا مجموعہ تصور کرتے ہیں؟ کیا جج کو قاضی کہہ دینے سے عدالتی نظام کی بدعنوانی ختم ہو جائے گی؟ عوام کو انصاف مل جائے گا؟ سب سے پہلے عوام کے حقوق پورے کیجئے۔

ایک بھوکے کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ چوری کرنے سے پہلے چیف منسٹر ہاؤس کے داروغۂ مطبخ سے ہفت خوان نعمت طلب کرسکے تو پھر چوری کے جرم میں اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیجئے۔ اگر عورتوں کے سائن بورڈ توڑنے، سرکسوں کو آگ لگانے اور عوام کی ثقافت کو اسلام کا دشمن ڈیکلئر کرنے سے مہنگائی کم ہوسکتی ہے تو فوراً بسم اللہ کیجئے۔ اگر زندگی کی ہر سہولت سے محروم عوام کی پیٹھ پر درے برسانے سے قومی پیداوار بڑھ سکتی ہے تو پھر اس عمل پر کسی کو کیا اعتراض؟ اگر سڑکوں پر صرف یارحیم اور یاجبار لکھ دینے سے دین الٰہی کے سارے تقاضے پورے ہو سکتے ہیں تو پھر دیر نہ کیجئے۔ اگر یوں ممکن نہیں تو پھر لمحہ بھر کو سوچئے کہ کیا ہم کہیں کسی اور سمت میں تو نہیں چل نکلے؟......

تاریخ اس بات پر متفق ہے کہ جزا وسزا کا نظام خلیفہ دوم حصرت عمرؓ کے دور میں نافذ ہوا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ انہوں نے اس کارنیک کا آغاز اپنی ذات سے کیا۔ بندے رہے ایک طرف، انہوں نے اپنی فرماں روائی میں ایک کتے کے بھوکے رہ جانے پر بھی اللہ کے سامنے جوابدہی سے خوف کھایا۔ یہ واقعہ بھی انہی سے منسوب ہے کہ جب وہ مصر کے سرکاری دورے پر نکلے تو ان کے ساتھ کوئی محافظ دستہ تھا اور نہ کوئی شاہانہ جاہ وجلال، صرف ایک اونٹ تھا اور ایک عدد غلام، وہ سارا راستہ غلام کے ساتھ باری باری اونٹ پر سوار ہوتے رہے، تاکہ نہ غلام کی حق تلفی ہو اور نہ بے زباں جانور کو دو آدمیوں کا بوجھ بیک وقت اٹھانا پڑے۔

نصابی کتب میں بچوں کو یہی پڑھایا جاتا ہے کہ جب وہ اپنی منزل پر پہنچے تب ان کا غلام اپنی باری کے مطابق اونٹ پر سوار تھا اور حضرت عمرؓ اس کی نکیل تھامے اس کے آگے چل رہے تھے۔ اور یہ بات بھی کہیں ثابت نہیں ہوتی کہ ان کے دور میں پہلوانوں کی کشتیوں، شعراء کے مشاعروں، گھڑسواری اور شتر سواری کے مقابلوں، شادی بیاہ یا موت مرگ کے رواجوں پر قدغن لگائی گئی ہو۔ اسلام نے عام آدمی کی ثقافت سے کچھ تعرض نہیں کیا۔ اس نے صرف اخلاقی نقائص کو دور کر دیا۔ کہیں جلاؤ گھیراؤ نہیں کیا، کہیں جبر کا ڈنڈا چلایا اور نہ انسان کو ماضی میں واپس دھکیلنے کی سعی کی۔

(روزنامہ ’’خبریں‘‘ لاہور 9 جون 2003ء)

اسباب زوال

جناب رفیق ڈوگر صاحب ایک خطیب کے وعظ پر جس میں انہوں نے اسلامی تعلیمات کے حوالے سے غربت مٹانے کا نسخہ بیان فرمایا تھا۔ تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

’’کیا یہ نسخہ ہمارے حکمرانوں، رہنماؤں اور مذہبی جماعتوں کے قائدین کو بھی معلوم ہے؟

ایک نوجوان نے چندروز پہلے مجھے فوڈ سٹریٹ کا ایک واقعہ بتایا ایک مذہبی جماعت کے ایک بہت بڑے قائد اسلام اپنے باڈی گارڈوں کے ساتھ فوڈ سٹریٹ کھانا کھانے گئے تو گاڑی تو ظاہر ہے ان کے ہم مرتبہ ہی تھی پوری فوڈ سٹریٹ کا چکر لگایا اور ایک رحمانی شاپ پسند فرما کر وہاں مٹی کے پیالے میں پانی پینے کی سنت پر عمل کیا میں نے تو آج تک فوڈ سٹریٹ نہیں دیکھی اخباروں میں اس ’’عیاشی‘‘ کے بارے میں ہی پڑھا سنا ہے۔ سوچتا ہوں علمائے کرام کو گارڈوں اور کئی کئی لاکھ کی گاڑیوں کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟ ان کے اخراجات وہ کہاں سے ادا کرتے ہیں؟ کیا اس بارے میں کبھی کسی نے ان سے پوچھا ہے؟ ان کے ٹیکس کے گوشوارے کسی نے کبھی دیکھے ہیں؟ جس دین کو ہم مانتے ہیں اللہ کے جس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے نظام کے نفاذ کو ہم سب مصائب سے نجات کا راستہ بتاتے ہیں کیا اس میں اس کی اجازت ہے؟ اگر نہیں تو پھر ہم ایسا کیوں کرتے ہیں؟......

شاہ ولی اللہ کا ایک فرمان پڑھ کر میں کئی روز پریشان رہا۔ برصغیر میں مسلمانوں اور ان کی حکومت کے زوال کے اسباب میں......شاہ صاحب فرماتے ہیں:۔

’’علماء کرام بیت المال سے وظائف لینا اپنا حق سمجھنے لگے ہیں اور ’’ویلیاں کھاتے ہیں‘‘ بیت المال پر پلنے والے کسی پیداواری عمل میں حصہ نہیں لیتے جس سے امت کو نقصان پہنچتا ہے حکمران جرنیل امیر وزیر نمود ونمائش کے مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ بڑے بڑے محلوں میں رہتے ہیں

ہاتھیوں پر سواری کرتے ہیں شادیوں پر بہت خرچ کرتے ہیں اور یہ سارے اخراجات پورے کرنے کے لئے غریبوں اور کاشتکاروں پر ٹیکس بڑھاتے جاتے ہیں جس وجہ سے غریب اور کاشتکار مسلمان بھی ان کے ہمدرد نہیں رہے یہ حکمران طبقے اپنی ''عیاشیوں'' کے اخراجات پورے کرنے کے لئے ملی مفاد پر بھی سودے بازی کر لیتے ہیں۔ شاہ صاحب نے اڑھائی سو سال پہلے جو اسباب زوال بتائے تھے کیا آج ہم میں وہ موجود نہیں؟......

کونسا طبقہ اس مرض سے پاک صاف ہے۔ دنیا کی اقتصادیات مارکیٹ اکانومی کی گرفت میں ہیں تو ہمارا اسلام اور سیاست بھی مارکیٹ اسلام اور نظام بن گئے ہیں۔''

(روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور 9 جون 2003ء)

فرقہ پرستی

جناب ہارون الرشید صاحب مذکورہ بالا عنوان کے تحت لکھتے ہیں:

''ہم اسی وقت توانا اور طاقتور تھے جب روادار تھے مغرب میں مسیحی فرقے ایک دوسرے کا قتل عام کرتے، مخالفوں کو زندہ جلاتے اور حریفوں کی آبادیاں تہہ تیغ کرتے تھے مگر مسلمان معاشروں میں عیسائی، یہودی، قبطی اور ہندو امن اور تحفظ میں زندگی بسر کرتے تھے۔ اب مغرب ہم سے کہیں زیادہ روادار ہے۔ کم از کم اپنی اقوام اور آبادیوں کے لئے۔ ادھر ہم خودکشی پر تلے ہیں اور ہمارے اندر ایسے گروہ پیدا ہو گئے ہیں جو دوسرے فرقوں سے متعلق لوگوں کے قتل کو جنت کا پروانہ سمجھتے ہیں......

اسلام کو صرف مغرب سے مرعوب اور تقلید میں اندھے سیکولرازم سے خطرہ نہیں، ضدی اور فرقہ پرست مولوی بھی اتنا ہی خطرناک ہے گیلپ کا ایک سروے بتاتا ہے کہ خطیبوں کا سب سے بڑا موضوع اسلامی تاریخ ہے۔ شاید اس لئے کہ وہ اس میں عظمت کی جھلک دیکھتے ہیں۔ لیکن المیہ تو یہ ہے کہ اسلام کی پہلی چند صدیوں میں عربوں کے سوا ہمارے علماء اور صوفیا نے تاریخ میں کم ہی جی لگایا حالانکہ قرآن ہمیں اس کے شغف کی طرف مائل کرتا ہے......

''راستے کے چراغ تو علماء ہیں مگر افسوس ان پر شیطان سوار ہو چکا ہے۔ خود پسندی، جاہ پرستی اور تقلید کو وہ ان کا مرض کہتا ہے''۔

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور 9 جولائی 2003ء)

بقیہ از صفحہ 4: والدین سے حسن سلوک

ماؤں کی خبرگیری ترک کر دیتے ہیں اور جب پوچھا جاتا ہے تو اُن کا جواب یہ ہوتا ہے کہ اماں جی کی طبیعت تیز ہے اور میری بیوی سے اُن کی بنتی نہیں'۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یہ کوئی بات نہیں ہے کیونکہ ماں کا بھی بہرحال ایک مقام ہے۔ پس اس خطرناک نقص کو دور کرو اور اپنے والدین کی خدمت بجالاؤ۔ ورنہ تم اس جنت سے محروم ہو جاؤ گے۔ جو تمہارے ماں باپ کے قدموں کے نیچے رکھی گئی ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کی خدمت کرنے والے اور ان سے حسن سلوک کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی راہوں پر ہمیں چلائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

ہیومینیٹی فرسٹ کا کروشیا میں امدادی پراجیکٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروشیا میں گزشتہ سال (2014ء) جماعت کی رجسٹریشن کا کام مکمل ہوا اور اس طرح جماعت احمدیہ کروشیا کی دعوت الی اللہ کی مساعی کے ساتھ ساتھ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت بھی مختلف پراجیکٹس پر کام شروع کر دیا گیا۔ سیلاب زدگان کی مدد کے علاوہ ضرورت مند اور غریب افراد کو اشیائے خورونوش مہیا کی گئیں۔ ایک مقامی ادارہ جو غریب افراد کو روزانہ خوراک مہیا کرتا ہے اس کو خوراک کے لئے اشیاء مہیا کی گئیں۔

امسال کروشیا کے دارالحکومت زاغرب میں ڈاؤن سنڈروم کی بیماری کے شکار بچوں کی تنظیم نے جماعت سے رابطہ کیا اور ایک صد پچاس کے لگ بھگ بچوں اور دیگر ضرورت مند اور غریب افراد کو نظر کی عینکیں مہیا کرنے کی درخواست کی۔ احمدیہ مشن کروشیا نے پراجیکٹ کی تفصیلات تیار کر کے ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کے چیئرمین محترم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب کو بھجوا دیں۔ پراجیکٹ کی منظوری کے بعد مقامی طور پر متاثرہ بچوں اور افراد کی نظروں کے ٹیسٹ کروائے گئے اور مطلوبہ عینکیں مہیا کی گئیں۔

ایک کلاس روم میں ہیومینیٹی فرسٹ کے بینرز لٹکائے گئے۔ رضا کاروں نے ہیومینیٹی فرسٹ کی شرٹیں (shirts) پہنی ہوئی تھیں۔ اس پراجیکٹ کو کروشین میڈیا میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی۔ کروشیا کے نیشنل ٹی وی HRT کی ٹیم خاص طور پر ڈاؤن سنڈروم کی بیماری میں شکار بچوں کو دیکھنے آئی اور کروشیا کے ہردلعزیز پروگرام DOBRO JUTRO HRVATSKA یعنی صبح بخیر کروشیا پروگرام میں ہیومینیٹی فرسٹ کے اس پروگرام کے بارہ میں تمام تفصیلات پانچ منٹ تک براہ راست نشر کیں۔

شام کو ایک مقامی سکول کے ہال میں کروشین ممبر پارلیمنٹ محترم مسٹر پانڈک کی صدارت میں پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں سکول کی پرنسپل کے علاوہ بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام کی بھی مقامی میڈیا نے بھرپور کوریج کی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کروشیا میں جماعت احمدیہ کو روز افزوں ترقی دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 جون 2015ء)

مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب

ہمارے چچا مکرم ملک عبدالمجید صاحب

ہمارے محترم چچا جان مکرم ملک عبد المجید صاحب (مجید آئرن سٹور، گولبازار ربوہ) کی مورخہ 6 جون 2014ء کو ربوہ میں وفات ہوئی۔ آپ کا شمار ربوہ کے ابتدائی مکینوں اور کاروباری افراد میں ہوتا تھا۔ خاکسار کے والد صاحب نے پارٹیشن کے بعد ڈسکہ میں آئرن سٹور کا کاروبار شروع کیا تھا لیکن کچھ عرصہ کاروبار چلانے کے بعد آپ مشرقی افریقہ روانہ ہو گئے اور اپنے چھوٹے بھائی عبدالمجید صاحب کے حوالے کاروبار کر گئے، چچا جان نے کچھ عرصہ ڈسکہ میں کاروبار چلانے کے بعد ربوہ منتقل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ یہ ربوہ کے ابتدائی ایام تھے اور کاروبار بھی اتنے اچھے نہیں تھے لیکن باوجود مشکلات کے آپ ربوہ میں ہی ڈٹے رہے اور کاروبار چلاتے رہے۔

آپ کی دکان گولبازار میں رشید بوٹ ہاؤس اور ناصر دواخانہ کے درمیان تھی، قریباً ساٹھ سال تک آپ اہالیان ربوہ کی خدمت کرتے رہے اور ربوہ کی اکثر عمارات کی تعمیر میں استعمال ہونے والا عمارتی سامان آپ کی دکان سے ہی خریدا گیا۔ یہ غربت اور سادگی کے ایام تھے، آپ نے بعض بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے ادھار سامان دیا جس کی ادائیگی بعض دفعہ ایک لمبے عرصہ کے بعد ان کو کی گئی۔ آپ کا برتاؤ ہر شخص سے بہت ہی عاجزی کا اور اخلاص کا ہوتا تھا۔ بعض مزدور اور ریڑھے والے جو آپ کے پاس کام کرتے ان کا خاص خیال رکھتے، وقت پر ان کی مزدوری ان کو دیتے، خوشی کے مواقع پر ان کو خاموشی سے رقم دے دیتے، ان کا اور ان کے گھر والوں کا ہمیشہ خیال رکھتے۔

آپ نے آخر دم تک پورے اہتمام کے ساتھ بیت الذکر میں جا کر ہر نماز باجماعت ادا کی۔ نماز کا وقت ہونے پر ہر کام چھوڑ کر فوراً بیت الذکر کی طرف چل پڑتے۔ دکان کے اوقات میں آپ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں نمازیں ادا کرتے، نماز فجر اور نماز عشاء بیت ناصر دارالرحمت غربی میں ادا کرتے، آخری عمر میں آپ کے گھر کے قریب دکانداروں نے ایک مارکیٹ میں نماز باجماعت کا انتظام کیا تو وہاں جا کر نمازیں ادا کرتے۔ جماعتی پروگراموں میں بھی ہمیشہ شامل ہوتے۔

آپ کی ایک خاص صفت مہمان نوازی کی تھی۔ آپ اور آپ کی مرحومہ بیگم ہماری چچی محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کی مہمان نوازی سارے خاندان میں مشہور تھی۔ آپ کے گھر کے دروازے ہر وقت مہمانوں کیلئے کھلے رہتے۔ بعض دفعہ جلسہ سالانہ اور دوسری تقریبات کے مواقع پر آپ کے گھر اتنے مہمان ٹھہرتے کہ آدمی کو یقین نہیں آتا تھا کہ اتنی تعداد میں افراد اس چھوٹے سے گھر میں کیسے سمو سکتے ہیں لیکن آپ، آپ کی بیگم صاحبہ اور سب بچے مہمانوں کو ہر طرح کا آرام مہیا کرتے اور خود بعض دفعہ جگہ کی کمی کی وجہ سے راتیں جاگ کر گزارتے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں لنگر کے کھانے کے علاوہ گھر میں ہر قسم کے کھانے تیار کئے جاتے اور مہمانوں کو پیش کئے جاتے۔ آپ مہمان کی ضروریات کا خود بھی خیال رکھتے۔

آپ کو خلفاء، حضرت مسیح موعود کے خاندان کے افراد اور بزرگان سے انتہا درجے کا احترام تھا۔ اگر دکان میں خاندان مسیح موعود کے افراد یا جماعت کے بزرگ آ جاتے تو ان کی خوب خدمت کرتے، ٹھنڈے اور گرم مشروبات پیش کرتے، منان صاحب کے کباب پیش کرتے اور ان کو خوب عزت دیتے۔

عمر کا اکثر حصہ ربوہ میں گزارنے کی وجہ سے ان کو شہر کے اکثر افراد جانتے تھے، ان کی دکان میں سارا دن گاہکوں کے علاوہ بھی دوست احباب کی آمد کا سلسلہ جاری رہتا، ہر شخص کے ساتھ بڑے خلوص، گرمجوشی اور محبت کا سلوک فرماتے۔

آپ کو ربوہ سے بہت پیار تھا۔ ساری عمر کاروبار کے سلسلہ میں یا کسی عزیز کی غمی خوشی میں شمولیت کیلئے سوائے چند دن شہر سے باہر قیام کرنے کے آپ ہمیشہ ربوہ میں ہی رہنے کو پسند فرماتے۔ اگر کبھی ان کو ربوہ سے باہر جانے کا کہا جاتا تو یہی کہتے کہ میں تو ربوہ میں ہی قیام کرنے کو ترجیح دوں گا۔

1984ء میں آپ کی چھوٹی بیٹی تنویر جوانی میں ہی مختصر بیماری کے بعد اللہ کو پیاری ہو گئی اور کچھ عرصہ کے بعد آپ کی بیگم محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بھی وفات پا گئیں۔ ان غمناک ایام میں آپ نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا اور اپنے بچوں کو بھی صبر کی تلقین کرتے رہے۔ آپ کا اپنے سب بچوں کے ساتھ بہت پیار کا اور شفقت کا برتاؤ تھا۔ ہمیشہ ان کا خیال رکھتے اور ہر جائز ضروریات کا خیال رکھتے۔ اپنے پوتے پوتوں اور نواسوں سے بھی بہت شفقت اور پیار کا سلوک کرتے۔

آپ کا اپنی بہوؤں اور داماد سے بھی سلوک مثالی تھا۔ ان کو اپنے بچوں سے زیادہ پیار دیتے اور ان کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ اپنے تمام عزیزوں اور رشتہ داروں سے بھی بہت پیار کا سلوک فرماتے۔ ہم جب بھی ربوہ جاتے تو ان کا اصرار ہوتا تھا کہ آپ نے میرے پاس ٹھہرنا ہے۔ دوران قیام ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھتے۔ تازہ پھل، مٹھائیاں، تازہ سبزیاں اور دوسری اشیاء خود خرید کر لاتے۔

آپ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں ادا کی گئی اور تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122061 میں Hasan Rafiq

ولد Rafiq Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 26 ہزار UAE Dirham ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasan Rafiq گواہ شد نمبر 1۔ Sajin Edappagath S/o T.Nizar گواہ شد نمبر 2۔ Shatiul Haq S/o Ahmad Mobin Ul Hq

مسل نمبر 122062 میں Mufutau Ajose

ولد Ajose قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1992ء ساکن Nigeria ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mufutau Ajose گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Idown گواہ شد نمبر 2۔ Nurudeen S/o A Yekola

مسل نمبر 122063 میں Abdul Hakeem

ولد Olayiwola قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 32 سال بیعت 2004ء ساکن Agudu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 36564 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar S/o Abdur Raheem گواہ شد نمبر 2۔ S/o Olwonm Bello

مسل نمبر 122064 میں Hafeez Akiniwale

ولد Akiniwale قوم ...... پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafeez Akiniwale گواہ شد نمبر 1۔ Abass S/o Awwol گواہ شد نمبر 2۔ Muneer S/o Bello

مسل نمبر 122065 میں Mufutau Ola-Yiwola

ولد Shittu قوم ...... پیشہ استاد عمر 53 سال بیعت 1983ء ساکن Saki ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mufutau Olayiwola گواہ شد نمبر 1۔ Abdurraheem S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Adeagbo S/o Abdul Hareez

مسل نمبر 122066 میں Salabeeu Adisa

ولد Adekunle قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت 1994ء ساکن Ota Ogunstate ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salabeeu Adisa گواہ شد نمبر 1۔ Salih S/o Okutmirin گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/o A.Awwal

مسل نمبر 122067 میں Zainab Balogun

زوجہ Ewg, A, Lateer Balogun قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ora ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira95099 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Balogun گواہ شد نمبر 1۔ A.Waheed Olaiya S/o Oladidupo گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen

مسل نمبر 122068 میں Mdnsurai Kuhande

زوجہ Ololabi Abbas قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Festac ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) House 4(2)HRE. Bed.R 60 120 Plot لاکھ (3) 8-Plot Tarka لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 63 ہزار ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mdnsurai Kuhande گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim S/o Ajmoi گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Latif S/o Oladokan

مسل نمبر 122069 میں Abdul Azeez

ولد Olaniya قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت 2005ء ساکن Ojokoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Azeez گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ahmed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/o A.Awwal

مسل نمبر 122070 میں Shukarah

زوجہ Salaudeen قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tedimola ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shukarah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Fattah S/o Hamzah

مسل نمبر 122071 میں Simiat

زوجہ Salami قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1981ء ساکن Bashotm ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Simiat گواہ شد نمبر 1۔ Razaq S/o A.Rasheed گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Mikail

مسل نمبر 122072 میں Zainab Olanrewaju

زوجہ Olanrewayu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1988ء ساکن Pakyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 7900 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Olanrewaju گواہ شد نمبر 1۔ Sohin S/o Okufimir گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Ghaniy S/o Olaedipupd

مسل نمبر 122073 میں Bilques Omdwumi

زوجہ Yusuuf قوم ...... پیشہ استاد عمر 52 سال بیعت 1989ء ساکن Basoruwoyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 3Rooms Bungalow Basic School (2) Naira 40 لاکھ Buliding 6-Rooms5 (3) لاکھ 80 Plot100m*50M ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 74 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bilques Omdwumi گواہ شد نمبر 1۔ Idris S/o A.Rahmon گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/o A.Awwal

---

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت ٹیچرز

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ جات کیلئے درج ذیل مضامین کے لئے مرد و خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔

فزکس، کیمسٹری، انگلش، میتھ، معاشرتی علوم، اسلامیات، سائنس اور اردو۔

تعلیمی قابلیت: متعلقہ مضامین ماسٹرز، چار سالہ/ دو سالہ بیچلرز کے حامل خواہشمند مرد و خواتین درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

تجربہ: متعلقہ مضامین میں پڑھانے کا ایک سالہ تجربہ۔

درخواست دین کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ کی ویب سائٹ یا دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شاہد قریشی صاحب گلستان جوہر جنوبی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ الہادی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رشید الدین صاحب 5 جنوری 2016ء کو امریکہ میں بعمر ساڑھے 87 سال وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ میری والدہ حضرت فضل محمد ہرسیاں والے یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت مولوی وزیر الدین صاحب آف کانگڑہ یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کے بیٹے حضرت منشی عزیز الدین صاحب آف کانگڑہ یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ مرحومہ 1949ء میں شادی کے بعد کراچی آئیں۔ آپ کو اس وقت سے 1998ء تک لجنہ اماء اللہ حلقہ مارٹن روڈ کی صدر اور دوسرے عہدوں پر خدمت کرنے کی سعادت حاصل رہی۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا اور خلفاء سے محبت و اطاعت کو قائم رکھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے پیار کا سلوک فرمائے، ان کے درجات بلند کرے نیز ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل دے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت اکاؤنٹس کلرک

نظارت تعلیم کو ایک عدد اکاؤنٹس کلرک کی ضرورت ہے۔ درج ذیل قابلیت کے حامل مرد احباب درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

تعلیمی قابلیت: D.com, I.com, B.Com, BBA, M.com, MBA

تجربہ: اکاؤنٹس سے متعلق کم از کم ایک سال۔

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ کی ویب سائٹ یا دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد مشتاق صاحب معلم سلسلہ چاہ احمدیاں والا ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ صباء النصر صاحبہ بنت مکرم مسعود احمد صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہیں۔ کیموتھراپی کا عمل جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ عبیل احمد درمان واقف نو آجکل بوجہ بخار کافی کمزور ہوگیا ہے ہر تیسرے روز بخار ہو جاتا ہے۔

اسی طرح میری نواسی رُبا عندلیب کو بھی بخار کی شکایت ہے اور جسم میں کافی دردیں ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد زاہد عمر صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ نیلم رانی صاحبہ تقریباً ایک ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز جملہ پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے۔ آمین

نتیجہ پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت کتب حضرت مسیح موعود کے پرچہ اول و دوم میں تجنید کے لحاظ سے درج ذیل اضلاع نے پوزیشن حاصل کیں۔

	پرچہ اول صفحہ 1 تا 242		پرچہ دوم صفحہ 243 تا 484	
پوزیشن	500 سے کم تجنید والے اضلاع	500 سے زائد تجنید والے اضلاع	500 سے کم تجنید والے اضلاع	500 سے زائد تجنید والے اضلاع
اول	میانوالی	ربوہ	میانوالی	کراچی
دوم	راجن پور	راولپنڈی	بھکر	گوجرانوالہ
سوم	بھکر	کراچی	بدین	لاہور
چہارم	سانگھڑ	لاہور	وہاڑی	سرگودھا
پنجم	میرپور آزاد کشمیر	فیصل آباد	مظفر آباد	اسلام آباد
ششم	لودھراں	سیالکوٹ	کوئٹہ	حیدر آباد
ہفتم	منڈی بہاؤالدین	حیدر آباد	ٹھٹھہ	راولپنڈی
ہشتم	اوکاڑہ	اسلام آباد	قصور	فیصل آباد
نہم	رحیم یار خان	گجرات	راجن پور	ننکانہ صاحب
دہم	جہلم	ڈیرہ غازیخان	خانیوال	سیالکوٹ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ منصور احمد صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب ابن محترم خواجہ فقیر محمد صاحب مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں محترم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی۔ بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مورخہ 6 جنوری 2016ء کو محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم حافظ منور احمد احسان صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ آپ ربوہ میں کتب کی جلد کا کام کرتے تھے۔ **روزنامہ الفضل اور دفاتر کے کام کرنے کی لمبا عرصہ توفیق پاتے رہے۔** آپ نماز باجماعت کے پابند، شریف النفس، خاموش طبع اور خلافت سے محبت و وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ پسماندگان میں ایک بھائی مکرم خواجہ منظور احمد صاحب جرمنی، ایک ہمشیرہ مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ کینیڈا، 7 بیٹے خاکسار، مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب جرمنی، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب جرمنی، مکرم خواجہ منیر احمد صاحب جرمنی، مکرم خواجہ مجید احمد صاحب جرمنی، مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب کینیڈا، مکرم خواجہ مبشر احمد جرمنی، 4 بیٹیاں مکرمہ رقیہ بٹ صاحبہ جرمنی، مکرمہ عطیہ صاحبہ جرمنی، مکرمہ ثریا صاحبہ، مکرمہ بشریٰ صاحبہ جرمنی، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس غم کی گھڑی میں کثیر تعداد میں احباب جماعت ہمارے گھر آکر یا بذریعہ فون ہمارے دکھ میں شریک ہوئے اور ہمیں دلاسہ دیا۔ میں ان تمام احباب جماعت کا اپنے خاندان کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضٰی محمود

ہارٹ ٹانک
دل کے اکثر امراض مثلاً دل کا درد بے قاعدہ نبض سانس پھولنا اور دھڑکن کے لئے بفضل خدا مفید دوا
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
قیمت -/90 روپے
0333-6568240

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 047-6212758

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رائے اللہ بخش بھٹی صاحب ولد مکرم رائے محمد حیات صاحب آف عنایت پور بھٹیاں ضلع چنیوٹ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے چند دن طاہر ہارٹ میں زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 13 جنوری 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کا جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں عنایت پور لے جایا گیا۔ نماز جنازہ عنایت پور بھٹیاں کے احمدیہ قبرستان میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بعد از تدفین دعا کروائی۔ جنازہ میں بعض ضلعی اور مرکزی عہدیداران بھی شریک ہوئے اور قرب وجوار کی احمدی جماعتوں کے علاوہ سینکڑوں احباب نے شرکت کی۔ مکرم رائے اللہ بخش بھٹی صاحب جماعت عنایت پور بھٹیاں کے فعال رکن تھے اور کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ خلیفۃ المسیح اور خاندان مسیح موعود کے افراد کے ساتھ گہری عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ آپ اپنے علاقہ کے باثر زمیندار تھے۔ آپ کے پاس لوگ دور ونزدیک سے اپنے مسائل لے کر آتے آپ ان کے مسائل حل کرنے میں ان کی بھرپور مدد کرتے۔ آپ کے ذریعہ سے علاقہ میں پرانی دشمنیوں کا خاتمہ ہوا اور آپ نے بہت سارے خاندانوں میں صلح کروائی۔ جس سے علاقہ میں خوشگوار تبدیلی آئی۔ آپ نے اپنی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے مکرم رائے احسن امین بھٹی صاحب اور مکرم رائے احسان قادر بھٹی صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر واستقامت سے نوازے۔ اور رائے اللہ بخش صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

حامد ڈینٹل لیب حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)

تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ

رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

وردہ فیبرکس

سیل۔سیل۔سیل

سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔ ڈیزائنر کھدر سوٹ بیس صرف -/400 روپے میں حاصل کریں۔

گرمیوں کی مکمل ورائٹی کچوئل ویئر گارمنٹس، کارگوٹراؤزر کاٹن پینٹ، جین پینٹ، نکر اور گارمنٹس کا مکمل مال موجود ہے۔

Trend Setters Garments

ہول سیلر اور دکاندار حضرات بھی رابطہ کریں۔

باہر جانے والے حضرات زر مبادلہ کمانے کیلئے کنڈز، بوائز جینس اور لیڈیز گارمنٹس کی تجارت کیلئے تشریف لائیں۔

طالب دعا: شہزاد احمد وڑائچ

شاپ نمبر 5 فرسٹ فلور 8 اسلم پلازہ کریم بلاک لاہور

0323-8100066,0300-8100066

ایم ٹی اے کے پروگرام

19 جنوری 2016ء

12:10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:30 am	صومالی سروس
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
3:55 am	وادیٔ کشمیر
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جامعہ احمدیہ یوکے شاہد کلاس کا کنونشن
7:05 am	کڈز ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
8:50 am	ہجرت
9:25 am	ہومیوپیتھی کے کرشمے
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:35 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:40 pm	اوپن فورم
9:10 pm	اللہ کے خادم
10:05 pm	آداب زندگی
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

گاجر

امریکہ میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق گاجر کھانے سے سینے کے سرطان کو ابتدائی مراحل ہی میں روکا جاسکتا ہے۔

اس تحقیقی رپورٹ کے مطابق گاجر میں موجود Retinoic Acid کینسر روکنے کے علاوہ جلد کو بھی تروتازہ کردیتا ہے۔ اسے کھانے سے جلد کی جھریاں بھی دور ہوتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق Retinoic Acid چھاتی کے کینسر کا سبب بننے والے خلیات کو بگڑنے یا فساد سے روک دیتا ہے۔ یہ منفی تبدیلی خلیات میں کینسر کے ابتدائی مرحلے میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بگاڑ دراصل کیمیائی تبدیلیوں اور اثرات کا نتیجہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے خلیات کی نشوونما پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس ایسڈ کی وجہ سے کینسر کے خلیات پنپ نہیں پاتے۔ یہی وجہ ہے کہ بریسٹ کینسر بڑھتا نہیں۔

اس میں وٹامن A اور بیٹا کیروٹین کی وسیع تر مقدار موجود ہوتی ہے۔ یہ آنتوں کے امراض اور متعدد انفیکشنز سے بچاتی ہے۔

کینسر جیسے مہلک مرض میں گاجر کا استعمال اکسیر ہے۔ یہ معدے کے السر میں بھی کھانا مفید ہے۔ گاجر میں فائبر کی قدرتی آمیزش آنتوں کے امراض سے بچاتی ہے عرصہ دراز سے بینائی بہتر بنانے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ (ماہنامہ ڈاکٹر نومبر 2015ء)

سیل سیل سیل

لیڈیز ورائٹی پر سیل کا آغاز

مورخہ 16 جنوری بروز ہفتہ

لوٹ سیل لیڈیز جینس یکجانہ -/200 روپے

مورخہ 15 جنوری بروز جمعہ

مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344

Email:aqomer@hotmail.com

کریسنٹ فیبرکس

ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز

نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ

لیلن | کھدر | کاٹن | مرینہ کے New ڈیزائن

2015/16

امپورٹڈ بیڈشیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 15 جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 جنوری 2016ء

8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:20 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور سے ملاقات 8 نومبر 2014ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live

خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ

اٹھوال فیبرکس

گرم ورائٹی پر زبردست سیل۔سیل۔سیل

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

عامر کلر لیب کے سامنے تشریف لائیں۔

ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 0344-7801578, 047-6211510

رینبو فیشن

گرلز سواتی، حیدرآبادی سوٹ، لہنگا، شرارہ،

سپیشل بے بی لہنگا -/500 روپے

مردانہ شلوار قمیض، بوسکی، ورشہ، القیصر، ویسکوٹ S تا xxxL

سپیشل آفر مردانہ سوٹ سادہ -/1000 کڑھائی -/1200

سپیشل آفر لیڈیز سوٹ -/1500

ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام

بااخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت

24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس

0331-6963364,047-6550653

FR-10

ACS Now Delivering the Best

Asian Courier Service

International Courier & Cargo Service

U.K Rs.380 p kg
jerman 380 p kg
U.S.A/Canada Rs. 680 p Kg

برطانیہ، جرمنی، امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک پر خصوصی پیکج

☆جہلم، راولپنڈی، اسلام آباد، سرگودھا، واہ کینٹ اور پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔

☆ خصوصی پیکجز ☆سامان کا تحفظ ہماری ذمہ داری

URGENT DELIVERY
1 Week Delivery All Around the World

Door To Door Service
0333-5376761

Shop# 4-5, Basement of Bakeman plaza, Adan Market, G-11/2 Islamabad

E-mail:farhan3000@hotmail.com website: www.acsnow.co.uk